www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

جائزے

(۱)

مرکزی وزیرِ اطلاعات ونشریات جناب کوثر نیازی نے راولپنڈی میں ایک جلسۂ عام میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ:

حزبِ اختلاف ہمیشہ اپنے جلسے جلوسوں میں صدر بھٹو اور ان کے خاندان کے بارے میں نازیبا الفاظ استعمال کرتی ہے نیز کہا کہ خان ولی خان نے کچھ عرصہ قبل پیپلز پارٹی کو چیلنج کیا تھا کہ صدر بھٹو اور ان کا کوئی ساتھی پشاور میں داخل ہو کر جلسۂ عام میں تقریر نہیں کر سکتا لیکن پیپلز پارٹی نے ان کا یہ چیلنج قبول کرتے ہوئے گزشتہ روز پشاور میں ایک جلسۂ عام کا اہتمام کیا جس میں لاکھوں افراد نے شرکت کی، انہوں نے جماعتِ اسلامی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ:

جب صدر بھٹو اسلامی سوشلزم کا نام لیتے ہیں تو جماعتِ اسلامی ان کے خلاف کفر کے فتوے جاری کر دیتی ہے لیکن اس کے برعکس جب خان ولی خان ملک میں روسی سوشلزم لانے کی حمایت کرتے ہیں تو جماعتِ اسلامی خاموشی اختیار کر لیتی ہے۔ (روزنامہ امروز ۱۶ راگست)

صدر بھٹو تو بہرحال ایک صدرِ مملکت ہیں، نازیبا الفاظ تو ایک ادنیٰ انسان کے بارے میں بھی بولنا جائز نہیں ہے۔ لیکن سوال پیدا ہوتا ہے کہ نازیبا الفاظ کا دروازہ کس نے کھولا ہے۔ اگر موصوف صرف اپنے ہفت روزہ شہاب کی حیاسوز تخلیقات کا مطالعہ فرمالیں تو شاید "فقیہِ شہر کو اپنے وعظ شریف" کا جواب آسانی سے مل جائے ——— حزبِ اختلاف میں سے اگر کسی نے کوئی نازیبا لفظ کہا ہے تو وہ لفظ، لفظ ہی تو ہے پیپلز پارٹی نے تو غنڈہ اور سماج دشمن عناصر کے بھیس میں "مجسم گالیاں" اگل ڈالی ہیں اس کی بھی آپ کو فکر چاہیے تھی۔

باقی رہا خان ولی خان کا چیلنج اور پیپلز پارٹی کا اس کو قبول کر کے پشاور میں جلسہ کرانا، ہو سکتا ہے، موصوف کا یہ کوئی کارنامہ ہو تاہم یہ طنز وتعریض کچھ سنجیدہ لوگوں کی زبان نہیں سمجھی جاتی، اور نہ ہی یہ کچھ سیاسی فہم کی کوئی اچھی مثال ہے یہ تو "آ بیل مجھے مار" والی بات ہے گویا کہ انہوں نے انکو للکارا ہے۔ ہمارے نزدیک یہ باتیں اچھی نہیں ہیں۔ اس سے ملک کی فضا خراب ہوتی ہے۔ امن عامہ میں خلل

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ